

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بہشتی زیور (محل) پر ایک ریویو

تحقیق و ترتیب سید اعجاز علی شاہ

syedejaz2005@hotmail.com

الثانی بھی وضو ہو جاتا ہے: سنت یہی ہے کہ اسی طرح سے وضو کرے جس طرح ہم نے اوپر بیان کیا ہے اور اگر کوئی الثاث وضو کر لے کہ پہلے پاؤں دھوڈا لے پھر مسح کرے پھر دونوں ہاتھ دھووے پھر منہ دھوڈا لے یا کسی طرح الٹ پلٹ کر وضو کرے تو بھی وضو ہو جاتا ہے لیکن سنت کے موافق وضو نہیں ہوتا اور گناہ کا خوف ہے۔ (مسئلہ ۱۸، باب وضو کا بیان، حصہ اول، صفحہ ۲۶) گناہ کا خوف ہوا تو الثاث وضو کیسے جائز ہے؟ کیا الٹی نماز بھی ہو جاتی ہے مگر سنت کے خلاف!

کتاب سے بسم اللہ کہہ کر ذبح کرنا: کتا، بندر، بلی، شیر وغیرہ جن کی کھال بنانے سے پاک ہو جاتی ہے بسم اللہ کہہ کر ذبح کرنے سے بھی کھال پاک ہو جاتی ہے چاہے بنائی ہو یا بے بنائی ہو۔ البتہ ذبح کرنے سے ان کا گوشت پاک نہیں ہوتا اور ان کا کھانا درست نہیں۔ (مسئلہ ۲۳)

باب کس پانی سے وضو کرنا اور نہ کرنا درست ہے..... حصہ اول، صفحہ ۸۱) کیا بسم اللہ کہہ کر کتنا آج تک ذبح ہوا ہے؟

۱۰ ہاتھ × ایک چھلو: بڑا بھاری حوض جو دس ہاتھ لمبا اور دس ہاتھ چوڑا ہوا اور اتنا گہرا ہو کہ اگر ایک چلو سے پانی اٹھاویں تو زمین نہ کھلے یہ بھی بہتے ہوئے پانی کے مثل ہے..... (مسئلہ ۱۱، باب کس پانی سے وضو کرنا اور نہ کرنا درست ہے..... حصہ اول، صفحہ ۹۷) قرآن و حدیث سے ثابت کریں!

۲۰ ہاتھ × ۵ ہاتھ یا ۲۵ ہاتھ × ۳ ہاتھ: اگر بیس ہاتھ لمبا اور پانچ ہاتھ چوڑا یا پچھیس ہاتھ لمبا اور چار ہاتھ چوڑا ہو وہ حوض بھی دہ دردہ کے مثل ہے۔ (مسئلہ ۱۲، باب کس پانی سے وضو کرنا اور نہ کرنا درست ہے..... حصہ اول، صفحہ ۸۰) قرآن و حدیث سے ثابت کریں!

چمگادڑ کا پیشاب: چمگادڑ کا پیشاب اور بیٹ بھی پاک ہے۔ (مسئلہ ۵، باب نجاست پاک کرنے کا بیان، حصہ دوم، صفحہ ۱۲۲) قرآن و حدیث سے ثابت کریں!

گندگی زبان سے چاٹنا اور قے کا دودھ تین دفعہ چونسا: ہاتھ میں کوئی نجس چیز لگی تھی اس کو کسی نے زبان سے تین دفعہ چاٹ لیا تو بھی پاک ہو جائے گا۔ مگر چاٹنا منع ہے۔ یا چھاتی پر بچہ کی قے کا دودھ لگ گیا پھر بچہ نے تین دفعہ چوں کر پی لیا تو پاک ہو گیا۔ (مسئلہ ۲۶، باب نجاست پاک کرنے کا بیان، حصہ دوم، صفحہ ۱۲۵) استغفار اللہ!!

لڑکے کے پیدائش کے وقت بھی عورت کی نماز معاف نہیں: کسی کے لڑکا پیدا ہو رہا ہے لیکن ابھی سب نہیں نکلا کچھ باہر ہے اور کچھ نہیں نکلا ایسے وقت بھی اگر ہوش و حواس باقی ہوں تو نماز پڑھنا فرض ہے قضا کر دینا درست نہیں البتہ اگر پڑھنے سے بچہ کی جان کا خوف ہو تو نماز قضا کر دینا درست ہے۔ (مسئلہ ۱، باب نماز کا بیان، حصہ دوم، صفحہ ۱۸۲) اللہ کا خوف کرو! شریعت سازی چھوڑو!

شراب کا سرکہ حلال ہے: تاڑی اور شراب کے سرکہ کا کھانا درست ہے۔ (مسئلہ ۳، باب نشہ کی چیزوں کا بیان، حصہ سوم، صفحہ ۲۷) صحیح مسلم کی حدیث کی روشنی میں واضح طور پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب کے سرکہ سے منع فرمایا ہے۔ (دیکھئے صحیح مسلم، باب تحريم تخلیل الخمر، رقم حدیث ۱۹۸۳)

دودھ سے دودھ نکالنا: عورت کا دودھ بکری یا گائے کے دودھ میں مل گیا اور بچہ نے کھالیا تو دیکھو زیادہ کونسا ہے اگر عورت کا دودھ زیادہ یا دونوں برابر ہوں تو سب رشتہ حرام ہو گئے اور جس عورت کا دودھ ہے یہ بچہ اس کی اولاد بن گیا اور اگر بکری یا گائے کا دودھ زیادہ ہے تو اس کا کچھ اعتبار نہیں ایسا سمجھیں گے کہ گویا اس نے پیا ہی نہیں۔ (مسئلہ ۹، باب دودھ پینے اور پلانے کا بیان، حصہ چہارم، صفحہ ۳۱۸) بتائیے دودھ کس کا زیادہ ہے؟ دودھ کو دودھ سے کس طرح نکالا جاتا ہے؟ بچہ نے کھالیا اب پیٹ چاک کر دودھ نکالنا پھر عورت اور بکری یا گائے کا دودھ الگ کرنا؟ پھر کس کا دودھ زیادہ ہے؟ یہ بات تو بعید از عقل ہے۔

مردہ عورت کا دودھ: مردہ عورت کا دودھ دوہ کر کسی بچہ کو پلا دیا تو اس سے بھی سب رشتہ حرام ہو گئے۔ (مسئلہ ۱۱، باب دودھ پینے اور پلانے کا بیان، حصہ چہارم، صفحہ ۳۱۸) استغفار اللہ!! حمد ہو گئی!

بکری یا گائے کا دودھ: دولڑکوں نے ایک بکری یا ایک گائے کا دودھ پیا تو اس سے کچھ نہیں ہوتا وہ بھائی بہن نہیں ہوئے۔ (مسئلہ ۱۲، باب دودھ پینے اور پلانے کا بیان، حصہ چہارم، صفحہ ۳۱۸) انسان و حیوان میں تو ذرا تمیز کیجئے !!

غلطی اللہ کے ہاں معاف مگر.....: رات کو اپنی بی بی کے جگانے کے لئے اٹھا مگر غلطی سے لڑکی پر ہاتھ پڑ گیا اور نبی سیمجھ کر جوانی کی خواہش کے ساتھ اس کو ہاتھ لگایا توبہ وہ مرد اپنی بی بی پر ہمیشہ کے لئے حرام ہو گیا اب کوئی صورت جائز ہونے کی نہیں ہے اور لازم ہے کہ یہ مرد اب اس عورت کو طلاق دیدے۔ (مسئلہ ۱۹، باب جن لوگوں سے نکاح حرام ہے، حصہ چہارم، صفحہ ۳۵۲) حالانکہ نسیان غلطی معاف ہے۔ اللہ کا فرمان ہے: اے ہمارے رب! اگر ہم بھول گئے ہوں یا خطا کی ہو تو ہمیں نہ پکڑنا..... (سورۃ البقرۃ: ۲۸۶)

کرامت یا جن کی شرارت: میاں پر دلیں میں ہے اور مدت ہو گئی، بر سیں گذر گئیں کہ گھر نہیں آیا، اور یہاں لڑکا پیدا ہو گیا تب بھی وہ حرامی نہیں اسی شوہر کا ہے البتہ اگر شوہر خبر پا کر انکار کرے گا تو لعan کا حکم ہوگا۔ (مسئلہ ۱، باب لڑکے کے حلالی ہونے کا بیان، حصہ چہارم، صفحہ ۲۶) نکاح ہو گیا لیکن ابھی خصتی نہیں ہوئی تھی کہ بچہ پیدا ہو گیا تو وہ بچہ شوہر ہی سے (کہا جاویگا) حرامی نہیں (کہا جاویگا) اور (دوسروں کو) اس کا حرامی کہنا درست نہیں۔ اگر شوہر کا نہ ہو اور وہ انکار کرنے پر لعan کا حکم ہوگا۔ (مسئلہ ۹، باب لڑکے کے حلالی ہونے کا بیان، حصہ چہارم، صفحہ ۳۳۶)

ان دونوں مسائل پر ضمیمه ثانیہ بہتی زیور حصہ چہارم مسمیۃ بصحیح الاغلاط صفحہ نمبر ۳۷۳ اور ۳۷۴ میں ایک نیا فلسفہ دیکھئے کہ کس طرح شریعت اسلامی کا مذاق اڑایا جاتا ہے۔ (میاں پر دلیں میں ہے اور مدت ہو گئی بر سیں گذر گئیں کہ گھر نہیں آیا اور یہاں لڑکا پیدا ہو گیا تب بھی وہ حرامی نہیں بلکہ اسی شوہر کا ہے۔ کیوں کہ ممکن ہے کہ وہ کسی وقت چھپ کر اپنی بیوی کے پاس پہنچ گیا ہو اور اس کے آنے کی

خبر کسی کونہ ہوئی ہو جیسے اشتہاری لوگ چھپکر اپنے گھر آ جاتے ہیں اور لوگوں کو ان کے آنے کی خبر نہیں ہوتی یا بذریعہ کسی عمل مشی تینجراں وغیرہ بذریعہ کرامت کسی بزرگ کے وہ اپنی بیوی کے پاس پہنچ گیا ہو..... اور یہ شبہ کہ وہ تو پر دلیں میں تھا کیسے صحبت کر سکتا ہے اس لئے صحیح نہیں ہے کہ بذریعہ کرامت یا بذریعہ جن وغیرہ ایسا ہونا ممکن ہے..... ایک یہ کہ کسی بزرگ کی کرامت سے زن و شوہر ایک جگہ جمع ہو گئے ہوں اور انہیں صحبت واقع ہوئی ہو۔ دوسرے یہ کہ کسی جن نے دونوں کو ایک جگہ جمع کر دیا ہو اور صحبت ہو گئی ہو اور حمل رہ گیا ہو۔ اور بزرگوں کی کرامت اور جن کا تصرف اہل سنت و جماعت کے نزدیک شرعاً و عقلاً و قواعداً ثابت ہے...)

دیکھنے دین کے اندر کس طرح شریعت سازی اور حیلہ سازی کی جاری ہے کیا ایسی صورت میں اسلامی حدود و قیود کا تعین کیا جا سکتا ہے؟ آخر ایسی کرامتیں کر کے بزرگ کیوں عورت کو مجبور کرتے ہیں کہ لوگ خوب نہیں لگانے پر اتر آئیں۔

نوے برس تک انتظار: جس کا شوہر بالکل لاپتہ ہو گیا معلوم نہیں مر گیا یا زندہ ہے تو وہ عورت اپنا دوسرا نکاح نہیں کر سکتی بلکہ انتظار کرتی رہے کہ شاید آ جاوے۔ جب انتظار کرتے کرتے اتنی مدت گذر جاوے کہ شوہر کی عمر نوے (۹۰) برس کی ہو جاوے تو اب حکم لگادیں گے کہ وہ مر گیا ہو گا۔ سو اگر وہ عورت ابھی جوان ہو اور نکاح کرنا چاہے تو شوہر کی عمر نوے برس کی ہونے کے بعد عددت پوری کر کے نکاح کر سکتی ہے مگر شرط یہ ہے کہ اس لاپتہ مرد کے مرنے کا حکم کسی شرعی حاکم نے لگایا ہو۔ (باب میاں کے لاپتہ ہو جانے کا بیان، حصہ چہارم، صفحہ ۳۳۰) بتائیے میاں کی عمر نوے برس کی ہونے کے باوجود کہا جا رہا ہے کہ اگر وہ عورت ابھی جوان ہو کیا یہ عقل و فہم میں آنے والی بات ہے!

کمسن عورت سے جماع پر غسل فرض نہ ہونا: اگر کوئی مرد کسی کمسن عورت کے ساتھ جماع کرے تو غسل فرض نہ ہو گا بشرطیکہ منی نہ گرے اور وہ عورت اس قدر کمسن ہو کہ اس کے ساتھ جماع کرنے میں خاص حصہ اور مشترک حصہ کے مل جانے کا خوف ہو۔ (مسئلہ ۲، باب جن صورتوں میں غسل فرض نہیں، گیارہواں حصہ، صفحہ ۸۶۵) بہتی زیور مدلل میں بطور حوالہ کتب فقهہ مذکورہ مسئلہ کے حاشیہ (۵) میں یہ حیا سوز عبارت شرح التویر جلد اول صفحہ ۱۷ اسے نقل کی گئی ہے: (ولا عند وطی بهيمة او ميٰتة او صغیرۃ غير مشتهاة اور نہ ہی جانور سے یا مردہ عورت سے یا چھوٹی لڑکی سے بغیر شہوت کے جماع کرنے سے غسل فرض ہوتا ہے) جبکہ بخاری و مسلم کی حدیث میں فرمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے: جب تم عورت کی چار شاخوں کے درمیان بیٹھ کر صحبت کرو تو تم پر غسل واجب ہو گیا اگر منی نہ نکلے۔ (بخاری، الغسل، باب اذا التقى الختانان، حدیث ۲۹۱ / مسلم، الحیض، حدیث ۳۲۸)

بے حیائی و بے شرمی کی حد: اگر کوئی عورت شہوت کے غلبہ میں اپنے خاص حصہ میں کسی بے شہوت مرد یا جانور کے خاص حصہ کو یا کسی لکڑی وغیرہ کو یا اپنی انگلی کو داخل کرے تب بھی اس پر غسل فرض ہو جائے گا منی گرے یا نہ گرے..... (مسئلہ ۱۱، باب غسل کا بیان، گیارہواں حصہ، صفحہ ۸۶۵) اللہ تعالیٰ تمام مسلمان عورتوں کو ایسے فقه سے امن میں رکھے۔ آمین!

من گھڑت و ظائف و عملیات تعویزات:

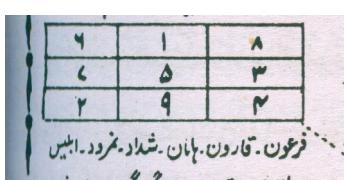
میخوں سے علاج: ایک پاک تختی پر پاک ریتا چھا کر ایک تخت سے اس پر یہ لکھو۔ اب جدھو ز حطی اور تخت کو زور سے الف پر دباو اور درد

والا اپنی انگلی زور سے درد کی جگہ رکھے اور تم ایک دفعہ الحمد پڑھو اور اس سے درد کا حال پوچھو۔ اگر اب بھی رہا تو اسی طرح بکو دباو غرض ایک ایک حرف پر اسی طرح عمل کرو انشاء اللہ تعالیٰ حرف ختم نہ ہونے پائیں گے کہ درد جاتا رہے گا۔ (جھاڑ پھونک کا بیان، نواح حصہ، صفحہ ۷۵۶)

منہ میں کنکری اول سکٹ پر الحمد: فجر کی نماز پڑھ کر ایک پاک کنکری منہ میں رکھ کر یہ آیت اکیس بار پڑھیں: رب اشرح..... اور روز مرہ ایک سکٹ پر الحمد لکھ کر چالیس روز کھلانے سے بھی ذہن بڑھتا ہے۔ (جھاڑ پھونک کا بیان، نواح حصہ، صفحہ ۷۵۶)

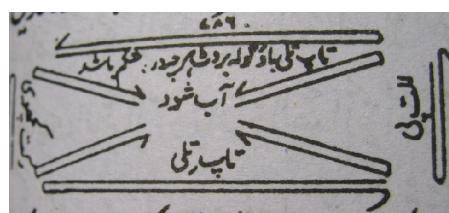
قرآن کی بے حرمتی: یہ آیت اسم اللہ سمیت لکھ کر ناف کی جگہ باندھیں ناف اپنی جگہ آ جاویگی اور اگر بندھا رہنے دیں تو پھر نہ ملے گی اللہ یمسک السموات..... (جھاڑ پھونک کا بیان، نواح حصہ، صفحہ ۷۵۶) یہ آیت ایک پرچہ پر لکھ کر پاک کپڑے میں لپیٹ کر عورت کی بائیں ران میں باندھے..... اذالسماء انشقت..... (جھاڑ پھونک کا بیان، نواح حصہ، صفحہ ۷۵۶) یاد رہے کہ قرآن کی آیات کو ایسی جگہ ہرگز نہیں باندھنا چاہیے جو ناپاک ہو بلکہ بہترین طریقہ دم کرنے کا ہے تعویزات کا عمل شرکیہ ہے۔

کیلوں کے ذریعے پناہ: چار کیلیں لو ہے کی لے کر ایک ایک پر یہ آیت پچیس پچیس بار دم کر کے گھر کے چاروں کونوں پر ز میں میں گاڑ دیں انشاء اللہ سانپ اس گھر میں نہ رہے گا وہ آیت یہ ہے: انهم یکیدون کیدا..... (جھاڑ پھونک کا بیان، نواح حصہ، صفحہ ۷۵۶) ہمیشہ لڑکی ہونا: اس عورت کا خاوند یا کوئی دوسری عورت اس کے پیٹ پر انگلی سے کنڈل یعنی دائرہ ستر بار بنادے اور ہر دفعہ میں یا متنین کہے انشاء اللہ تعالیٰ لڑکا پیدا ہوگا۔ (جھاڑ پھونک کا بیان، نواح حصہ، صفحہ ۷۵۶)



بدعی نقش: اس نقش کو مع نیچے کی عبارت کے تین تعویز لکھیں اور اس طرح فلیتہ بنادیں کہ دو کا ہندسہ نیچے رہے اور آٹھ کا ہندسہ اوپر رہے پھر پاک روئی لپیٹ کر کوئے چراغ میں کڑوا تیل ڈال کر میریض کے پاس اوپر کی طرف یعنی ہندسہ آٹھ کی طرف سے روشن کریں اول روز فلیتہ جلا دیں پھر ایک دین ناغمہ کر کے دوسرا پھر ایک دن ناغمہ کر کے تیسرا نقش یہ ہے:

(جھاڑ پھونک کا بیان، نواح حصہ، صفحہ ۷۶۲)



تعویز طحال یا بدعتی اعمال: اس قسم کے نقش تمام کے تمام بدعاات ہیں اور ہر بدعت گمراہی ہے بلکہ پی، تاپ تلی، رکت پکھوی، آب شود یہ الفاظ کوئی شریعت کے ہیں۔ افسوس امت نے دین کے اندر نئی چیزوں کو ایجاد کر کے بدعاات کو خوب عام کیا۔ (جھاڑ پھونک کا بیان، نواح حصہ، صفحہ ۷۶۲)

افسوس کی بات ہے کہ یہ کتاب دینی مدرسون کے نصاب میں شامل ہے، کتنے ہی ایسے مسائل ہیں جو قرآن و سنت کے منافی ہیں لیکن تقلید اسی کو کہتے ہیں کہ بلا جست غیر نبی کی بات کو مانا جائے چاہے وہ شریعت کے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔ اللہ کیلئے قرآن و سنت کی طرف رجوع کریں اور ان من گھڑت اور بدعتی باتوں سے پرہیز کیجئے۔

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ